

2

عبدالمجید بن محمد بن عبدالمجید

داؤد بن قیس

برین لکھم اواف
عہد حاصل

العلم ثم الدين
الدين ثم الفقه

یہاں مائیک کیون
کھڑے احمد

الامرین فیصل
فیض محمد

داعی غیر فاضل

میں نے اس کے لئے

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

تو کی ہر بات پر ہرگز

۱۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میت اور خاص

موسم سرما میں

ان کان لا یمکن

وہی ہے جو ان کے لیے مخصوص ہے

موقوفه على غيره فان كل مكان

وَبِشْرٍ مُّسْتَعَارَةٍ مِّنْ غَيْرِ فَتَةٍ

يَعْتَذِرُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ هُوَ هُوَ وَكُلُّ

اَلْكَافِرُ هُوَ يَتَمَرَّدُ عَلَيْهِمْ فَوَاقِلُوا عَدُوَّكُمْ

لَا يُعْتَبَرُ فَوْقَ ذَلِكَ كُلِّ مُمَكِّنٍ

ہوا کسی کو کہنت جاننا
 نہیں کی فکر ہو رہی ہے
 نہیں کا جو ہے وہی
 نہیں کی اُس کا جو
 نہیں کی اُس کا جو

[illegible]

المستأن
سما الله
محمدا
أبو القاسم

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وَأَيُّكُمْ كَلَّمَ اللَّهُ بِمَا هُوَ غَيْرُهُ لَوْ جُودَ

كَانَ جُودُهُ مِنْ غَيْرِهِ فَلَا يَكُونُ

يَوْمَ هُمُوعِيَّةٌ لِنَفْسِهِمْ يَوْمَ فَلَا لَكُمُ

تَوَلَّى وَلَدًا تَبْلُغُ الْمُبَدَّ الْأَوَّلَ

فَارِزِ فَازِ وَجُودِ عَيْنِ مُهِمِّهِ

[illegible]

مجلس شورای اسلامی
کتابخانه مجلس شورای اسلامی

Handwritten signatures and initials at the bottom of the page, including "J. H. H." and "J. H. H.".

مفتوح

واجب الوجود الحق

علیٰ ہدیہ بنی الاصول

من ان هویت امکان من

الغزوین ان یکن

بسم الله الرحمن الرحيم

الشيخ محمد بن عبد الوهاب

دستورالعمل

الیکون پورٹ

موجودیت حاصل ہوئی ہے
اسے جویت نہیں ہے
میں ذات کے ہیں
کے ساتھ ایک چیز
میں جویت نہیں ہے
میں جویت نہیں ہے
میں جویت نہیں ہے
میں جویت نہیں ہے

ان واجب الوجود مولدی
لا یقول انه الان

واجب الوجود هو الشئ
الذى لا يكون

الادب فيقول لا يموله جوارو

عبد القادر بن عبد الله بن محمد بن عبد الرحمن بن عبد الوهاب بن عبد البر بن عبد الحميد بن عبد المطلب بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان

۱۳
مجلس شصت و دو ہونہ
تذاتو لیس ہونہ

فیوض الحقیقہ
۱۳۰۲
ایکس لے پوئی ۱۱
ایالات ہندو

قوله هو الذي
أي الذي لذاته لهებითه
وآدم

۱۲۷ قولہ ثانی

فَإِنَّ قَابِ قَوْسَهُ أَذَاهُ وَنُجُومُهُ كَوُودُهُ ۚ هُوَ الَّذِي لَا يَمُوتُ

إِلَّا هُوَ أَيْ كُلُّ قَاعِدَةٍ فَهُوَ مِنْ

حَيْثُ هُوَ هُوَ لَيْسَ هُوَ مَوْلَى مَوْلِيَّهِ

مِنْ غَيْرِهِ وَوَاجِبُ الِجُودِ هُوَ الَّذِي

لِذَا تَبَهُهُ وَوَيْلٌ ذَاتَهُ أَنْ يَسْأَلَ غَيْرَهُ

ہوئی لڑائی اور یہ
کی علت کے ہیں

کہ جس کی ہر چیز لائق ہے

۶
کے لیے ہے

مجلس توحید و تہذیب

بیت کی گنجی ہے کہ جو چاہے

کتاب فیہ

الوجود هو الذي هو موجود

وہ جو مطلق اور مبرا ہے
 جس کی تصویر نہیں ہے
 اور جس کا عین ہے
 وہ مولد ہے جس کی
 اور یہ بھی ثابت ہے کہ
 وہ جو عین ہے
 جس کی تصویر نہیں ہے
 اور جس کا عین ہے
 وہ مولد ہے جس کی

اروجو بهو الذي هو ميت
لانه قد قال بهنا انك
هي البويرة التي لانه
لا غير *

البقيّة في صفح ٧
الظاهر دون الساتر
زائد ما ذكرنا في كتابه من حروف
ان العلم من ذاته تعالى اصفه
ان البراءة من شئ من حروف
ان العلم من ذاته تعالى اصفه
ان العلم من ذاته تعالى اصفه

تبعید جاتے صفحہ

سوا کانت تحقیقہ و اضافہ

آقوی من الاضافہ و اسلیب تحقیق

الاضافہ آقوی من اسلیب تحقیق

الاضافہ من اسلیب تحقیق

انضمم بغیر اسلیب تحقیق

بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ

الاضافہ من اسلیب تحقیق

الاضافہ من اسلیب تحقیق

تجربہ جات
اسلیب تحقیقہ و اضافہ
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
آقوی من الاضافہ و اسلیب تحقیق
الاضافہ آقوی من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق
انضمم بغیر اسلیب تحقیق
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
الاضافہ من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق

الْمَوْجُودَاتِ فَانْتَسَابَ غَيْرُهُ إِلَىٰ بَعْضِهَا
وَكَوْنُهُ غَيْرَ مُنْتَسِبٍ إِلَىٰ الْغَيْرِ سَلْبِيًّا
وَلَمَّا كَانَتْ لِهَوِيَّةِ الْإِلَهِيَّةِ مِمَّا
لَا يُمْكِنُ أَنْ يُعْبَرَّعَنَّ بِأَجْلَالِهَا وَعَظَمَتِهَا
إِلَّا بِأَنَّهُ هُوَ هُوَ شَمَّ شَرَحَ تِلْكَ

تجربہ جات
اسلیب تحقیقہ و اضافہ
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
آقوی من الاضافہ و اسلیب تحقیق
الاضافہ آقوی من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق
انضمم بغیر اسلیب تحقیق
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
الاضافہ من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق

تجربہ جات
اسلیب تحقیقہ و اضافہ
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
آقوی من الاضافہ و اسلیب تحقیق
الاضافہ آقوی من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق
انضمم بغیر اسلیب تحقیق
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
الاضافہ من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق

تجربہ جات
اسلیب تحقیقہ و اضافہ
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
آقوی من الاضافہ و اسلیب تحقیق
الاضافہ آقوی من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق
انضمم بغیر اسلیب تحقیق
بجیب زیادہ تحقیقہ و اضافہ
الاضافہ من اسلیب تحقیق
الاضافہ من اسلیب تحقیق

٢٠
٢١
٢٢
٢٣
٢٤
٢٥
٢٦
٢٧
٢٨
٢٩
٣٠
٣١
٣٢
٣٣
٣٤
٣٥
٣٦
٣٧
٣٨
٣٩
٤٠
٤١
٤٢
٤٣
٤٤
٤٥
٤٦
٤٧
٤٨
٤٩
٥٠
٥١
٥٢
٥٣
٥٤
٥٥
٥٦
٥٧
٥٨
٥٩
٦٠
٦١
٦٢
٦٣
٦٤
٦٥
٦٦
٦٧
٦٨
٦٩
٧٠
٧١
٧٢
٧٣
٧٤
٧٥
٧٦
٧٧
٧٨
٧٩
٨٠
٨١
٨٢
٨٣
٨٤
٨٥
٨٦
٨٧
٨٨
٨٩
٩٠
٩١
٩٢
٩٣
٩٤
٩٥
٩٦
٩٧
٩٨
٩٩
١٠٠

کتابخانه ملی افغانستان

بسم الله الرحمن الرحيم

مستحق عقوبت

شیخ محمد علی غازی
علی وراثت والا

منہ النفاذی
منہ النفاذی

شیخ غوث خان

منہجی

...

شمالی

نقطۂ احوال

خط المخطوط

فصل اول در بیان احوال و حال

سید

میں نے اپنے

...

أكثر الناس

۱۰۰

تَعَالَى مُتَنَاوِلٌ لِّهَاجِ جَمِيعَا عَقَبِ قَوْلِهِ
يَذْكُرُ اللَّهُ لِيَكُونَ اللَّهُ كَالْكَاشِفِ لِمَادٍّ
عَلَيْهِ لَفْظُهُ وَكَالشَّرْحِ لِذَلِكَ
وَفِيهِ لَطَائِفُ اخْرَاجِهَا أَنَّهُ لَمَّا عَرَفَ
تِلْكَ الصُّوْرَةَ بَلَوَ أَرْضَهَا وَهِيَ

ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس ہونٹ کی لازم دینی اور بیعتی تصرفات کے لئے سادہ و سلیس و مفید و مختصر اور کوشش خاص اس سوال کا یہ جواب ہے کہ ہر قسم کے غلبہ ہے یا ملک جن بیسیا باشندوں کے ہاں اقیاس تو وہ شخص ایک عاقل کے نزدیک فون ہے اور ظاہر ہے اس کے لئے اجزاء

[illegible]

سید (بقیہ نمبر ۱۱ صفحہ ۱۲)

صفات

حقیقیہ علمی عین

کے نزدیک صفات

عربیہ اور کلاسیک

فہرست میں یہی
آداب تحریف کا
فات

مقالہ بصیرت

لین اصلہ

۴۷

المشاور

عبد الرحمن

داؤد اقا

اليوم فضي

پیشکش و دیں بصورت

الصحابة

الحمد لله

آل الحافظ ابن حجر

السلام فیصل اسد

١٠

لیفہ حاشیہ
صفحہ اقل علی القاری
دویم علم غفلت غیر اختیار
اسل افندہ کیا علیہ
الافزون ہم اور غیبت
وہ چون کسی دانش فنی
وایجل وایزواج وایز
کیسان وایلی وایم
الغیرین وایزلی وایزلی

یہ اشعار پر کائنات
کے اجزاء اور ذاتیات
پیش ہیں ورنہ ذاتیات
سے لازم کی طرف عدل
اور تکرار کا موجب قصور
تعریف اور نقصان شریح
ہے اور ایک یہ ہے
کہ اہیت کے ساتھ اس
ہویت کی شرح کر کے
کے بعد یہ ارشاد فرمایا
کہ وہ احد اور ایک ہے
لیفہ تشریح صفحہ ۴
اور ظاہر ہے کہ اضافی
اور سببی صفت کے
مجموعہ کے ساتھ جو کچھ
ہوئی وہ تعریف
۱۲
کی اور سب
قسموں سے اعلیٰ اور
افزونی ہوگی۔ اور صفات
اضافہ ہوگی یہی
کی سبب نسبتیں ہیں
جو توفیق اور ایجابی نسبتوں
صفات اضافیہ ہیں
میں اور سببی نسبتوں
کو صفات سببیہ مثلاً
واجب الوجود اور کسی
جیسے کی طرف محتاج
ہے۔ اور اشکارا شہی
کے لئے علت ہونا
اضافی صفت ہے۔
* * *

الْإِهِيَّةُ اشْعَرُ ذَلِكَ بِأَنَّهُ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ
مِّنَ الْمَقُومَاتِ إِلَّا لَكَانَ الْعُدُولُ
عَهْدًا إِلَى اللّٰوِازِمِ قَاصِرًا وَمِنْهَا أَنَّهُ لَمَّا
شَرَحَ تِلْكَ الْهَوِيَّةَ بِإِلْزَامِ الْإِهِيَّةِ عَقَّبَ
ذَلِكَ بِأَنَّهُ الْأَحَدُ وَهُوَ الْغَايَةُ

وایق اند و صفتی اصلہ
لکہ لما سبب طبعیت الایستقل
فی غیر مصادک العلم شل ارشاد
وایستق جری پودہ شہاد
الاوصاف علیہ امتناع
وہ صفت
تلق احوال الشکر الای
قال الیہ فردا بدی نے
القاموس اختلف فیہ علی
عزیزین قولہ ذکر نبائے ایک
وایستق جری پودہ شہاد
القاموس اختلف فیہ علی
عزیزین قولہ ذکر نبائے ایک

الجمال القرشی آری البکری
خالد بنیہ منقول
۱۳ داوود نقاسم محمد
عبد الرحمن سلک لکاتان

لَقَدْ تَوَلَّوْا كُنُفًا يَتَزَيَّجُونَ
 بِيَوْمِئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ
 لَقَدْ أَعْرَضُوا عَنْ الْفِتْنَةِ
 الَّتِي فِيهَا يَتَبَوَّسُونَ
 الَّتِي فِيهَا يَتَبَوَّسُونَ
 الَّتِي فِيهَا يَتَبَوَّسُونَ

ترجمہ
 اصاحدہ شخص
 کے کہ جس میں کمال ہے
 کسی وصفت اور کیا ہی ہو
 چکر اور اس قول میں تنبیہ
 نہایت درجہ کی ہے اور
 اس میں فائیات نہیں
 ہیں اس سبب سے
 لازم کے سوی کوئی
 لازم کے ساتھ اس
 ہویت کی تعریف ممکن
 نہیں ہے اور اس
 کی تفسیر اور اصل
 کی تفسیر اور اصل
 کی تفسیر اور اصل

فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ
 كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ
 كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ
 كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ

ترجمہ
 اصاحدہ شخص
 کے کہ جس میں کمال ہے
 کسی وصفت اور کیا ہی ہو
 چکر اور اس قول میں تنبیہ
 نہایت درجہ کی ہے اور
 اس میں فائیات نہیں
 ہیں اس سبب سے
 لازم کے سوی کوئی
 لازم کے ساتھ اس
 ہویت کی تعریف ممکن
 نہیں ہے اور اس
 کی تفسیر اور اصل
 کی تفسیر اور اصل
 کی تفسیر اور اصل

فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ
 كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ
 كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ
 كَأَزْفِيهِ تَنِيَّةٍ عَلَانَةٍ

ترجمہ
 اصاحدہ شخص
 کے کہ جس میں کمال ہے
 کسی وصفت اور کیا ہی ہو
 چکر اور اس قول میں تنبیہ
 نہایت درجہ کی ہے اور
 اس میں فائیات نہیں
 ہیں اس سبب سے
 لازم کے سوی کوئی
 لازم کے ساتھ اس
 ہویت کی تعریف ممکن
 نہیں ہے اور اس
 کی تفسیر اور اصل
 کی تفسیر اور اصل
 کی تفسیر اور اصل

الحقوق

القول عن الكتابين العزيزين
واركان

ان القبول كلما سوار كانت
والاكتساب

عقبت اهل نظر والاكتساب
الان القصور

المجلد الثاني

گن ان شکستہا الیہ
ایضا گن ان

الواحدة البسيطة فذلك ان

الحسب البعید فقول این
لکن این متکشف است

النظر بالنظر ولا يمكن ان يتكلم
بويل الكشفي

جس کویت کی پکار

کونہیں کے لئے

میں نے اور لوگوں میں

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در کتب و کتب

پہلے کہ جس سے کام لیں

بقیہ

الطريقين كبرياء و قنار

الَّتِي لَأُشْرَحَ لَهَا إِنَّمَا تَرَى فِي تَعْرِيفِهَا

ذِكْرُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاقْتِصِرْ عَلَى ذِكْرِ

الْوَزِيرُ وَالْأَمِينُ لِعَايَةِ وَحْدِنَهَا

وَكُلَّ بَسَاطَةٍ إِلَى تَقَاصِرِ

الْحَقُّ أَكْثَرُ كِتَابًا وَالْهُدَى أَكْثَرُ

اور فیروز کرب
خوار اور ذوالحجہ
سیکریٹری انچیف
ایم ایچ آر مین
شب کابل کے
ایم ایچ آر مین

سراوات نواز فوق فوق الزوار متعلبا متصل الزمین

[illegible]

الطريقين كيهما سه ووقاه
الطريق الاكثنى لان

طريق

فانما يخرج من الن عفة

مقام بواقرب بن
ان ثق و شك بن

مبارک باد
انوار الہیہ ولما لم یصلح
نستقام اقرب من
کرف

المعرفات لتقف
للمبداي والوقوف

تطبیح الوقوف عند المبادئ

تتمتع بالحرية الدينية
تتمتع بالحرية الدينية
تتمتع بالحرية الدينية

مفتی محمد رفیع الرحمن

بسم الله الرحمن الرحيم

مذہب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

پیش رو کتب خانہ

فدائیات کے ساتھ
۱۱

تخفیف کا
ادارہ

کے پیڑوں سے اور پھل

سیط بنون سید بنی
واحد اور

١٥٠

پیشکش کنندہ کی طرف سے

اسے قتل کر دے
 دیکھ کر تو قتل ہو گیا
 چاروں طرف سے قتل ہو گیا
 دیکھ کر تو قتل ہو گیا
 چاروں طرف سے قتل ہو گیا

چاروں طرف سے قتل ہو گیا
 دیکھ کر تو قتل ہو گیا
 چاروں طرف سے قتل ہو گیا
 دیکھ کر تو قتل ہو گیا

دُون مَبَادِئِ اَشْرَاقٍ اَوَّارِهَا
 وَمِنْهَا اَنْ هُوَ يَتَّكِلُ عَلَى الْاَوَّلِ

لَهَا لَوَا زِمٌ كَثِيْرٌ وَلَكِنَّ تِلْكَ اللّٰوَا زِمِ
 مُتَرَتِّبَةٌ فَاِنَّ اللّٰوَا زِمَ مَعْلُوْلَاتِ

وَالشَّيْءُ الْوَاحِدُ الْحَقُّ الْاَبَدِيُّ يَحْمِلُهُ

دُون مَبَادِئِ اَشْرَاقٍ اَوَّارِهَا
 وَمِنْهَا اَنْ هُوَ يَتَّكِلُ عَلَى الْاَوَّلِ

لَهَا لَوَا زِمٌ كَثِيْرٌ وَلَكِنَّ تِلْكَ اللّٰوَا زِمِ
 مُتَرَتِّبَةٌ فَاِنَّ اللّٰوَا زِمَ مَعْلُوْلَاتِ

وَالشَّيْءُ الْوَاحِدُ الْحَقُّ الْاَبَدِيُّ يَحْمِلُهُ

دُون مَبَادِئِ اَشْرَاقٍ اَوَّارِهَا
 وَمِنْهَا اَنْ هُوَ يَتَّكِلُ عَلَى الْاَوَّلِ

لَهَا لَوَا زِمٌ كَثِيْرٌ وَلَكِنَّ تِلْكَ اللّٰوَا زِمِ
 مُتَرَتِّبَةٌ فَاِنَّ اللّٰوَا زِمَ مَعْلُوْلَاتِ

[illegible]

ان الایہ الاولیٰ الحق ہی الہی
 نہیں مگر حق ہی مطلق ہے جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر

ان الایہ الاولیٰ الحق ہی الہی
 نہیں مگر حق ہی مطلق ہے جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر

ان الایہ الاولیٰ الحق ہی الہی
 نہیں مگر حق ہی مطلق ہے جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر

ان الایہ الاولیٰ الحق ہی الہی
 نہیں مگر حق ہی مطلق ہے جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر

مَنْ كُونُكُمْ صَاحِبًا فَلَهُ مَا أَرَادَ
 تَعْرِفَ هَيْبَةً مِنَ الْحَيَاتِ يَشْتَرِي مَنْ لَوْ لَمْ
 فَمَا كَانَ لِللَّازِمِ أَقْرَبَ كَانَ التَّعْرِيفُ
 أَشَدَّ بَلْ نَذْكُرُ الْكَلَامَ مِنْ مِثْلِ
 آخِرَ أَشَدَّ تَحْقِيقًا وَهُوَ أَنَّ

ان الایہ الاولیٰ الحق ہی الہی
 نہیں مگر حق ہی مطلق ہے جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر

ان الایہ الاولیٰ الحق ہی الہی
 نہیں مگر حق ہی مطلق ہے جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر
 ربوبی اور ربوبی اللہ ہی جو ہر شے پر

[illegible]

اللَّهُ فِي الْبُعِيدِ عَنِ الشَّيْءِ لَا يَكُونُ

مَعْلُومًا لِلَّهِ حَقِيقَةً بَلْ نَكُونُ

مَعْلُوْلًا مَعْلُوْلًا وَاللَّيْلُ الدَّكَّةُ سَبَبٌ

رَأَيْفُ الْحَقِيقَةِ الْأَمْزَجَةِ الْعَلَمَاتِيَّةِ

فَلَا التَّحْقِيقَ لَهُ ذِكْرٌ فِي تَعْرِيفِ

کتابخانه ملی افغانستان
کابل

۱- لازم است که در این مورد
 ۲- لازم است که در این مورد
 ۳- لازم است که در این مورد
 ۴- لازم است که در این مورد
 ۵- لازم است که در این مورد
 ۶- لازم است که در این مورد
 ۷- لازم است که در این مورد
 ۸- لازم است که در این مورد
 ۹- لازم است که در این مورد
 ۱۰- لازم است که در این مورد

بی نام اللہ
مخلو المخلولہ
مولوی
ابوالقاسم
عبدالرحمن
المسکان

طریقہ صحیح
فائدہ مند

بالبطلان والتحقيق

الذي لا يملك

التغيير الحقيقي الفوري

الشيخ محمد بن عبد الله

باللغة العربية

مجلس شورای اسلامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۰

الْحَقِيقَةُ مِمَّا لَوْ فِيهِ الْبَعِيدَةُ لَمْ يَكُنْ
ذَلِكَ التَّعْرِيفُ تَعْرِيفًا حَقِيقِيًّا بَلْ
التَّعْرِيفُ الْحَقِيقِيُّ هُوَ أَنْ يُدْرَكَ فِي
التَّعْرِيفِ اللَّازِمِ الْقَرِيبُ لِلشَّيْءِ
الَّذِي يَقْتَضِيهِ الشَّيْءُ لِذَاتِهِ لَا غَيْرِهِ

میں نے اپنے جانی
 پریشانیوں کو
 اس باب سے
 جان بپ سے
 جو نے سے
 کہ وہ خالق
 اس کو اپنے
 اور اسی طرح
 کا یہ کا
 صرف
 ۱۹
 کوئی اور اس
 میں سے کوئی
 نہ ہوگی کسی
 نہیں کہتا
 احوال ہی
 حاشیہ میں
 میں یہ کہتا
 نقد و محض

فوقه غير بعيد حتى اذا كان
باللزام اعراب العلول اعراب قريب
واللازم البعيد العلول اعراب قريب
فان اعرابها يقتضي بان يندفع قوله مقتضى
وجوب كماله فان اعرابها باللام
فيعيد ليعود كذا اعرابها باللام
ان العزيم
المعلول اعراب وغيره غيره كذا لا يبعد
منها موقوف من الام في نفس ان الصلح
ليس مما يقتضي عليه كون شي وادخلوا
غير واقعي وان اعرابها اعرابها يقتضي
كراهه ان يندفع غيره فمقتضى

دیکھو! یہ عجیب و غریب حالت ہے کہ وہ لالہ اپنے
 اس شخص سے عادت ہوئی ہے کہ وہ اس شخص سے
 عادت ہوئی ہے کہ وہ اس شخص سے عادت ہوئی ہے

المسنان
بسم الرحمن الرحيم
مولى العوام
انظر وتطيف القوم
لم يحصل الى الان قبل يقيق
يصرح ان هذا هو اصل كتابه
المتقين من الخطا انهم فيلوس
يقول ان على من يكون الخطا ان
يؤمن حقيقة

لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ

لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ

الْأَشْيَاءُ لِرُؤْمَالِهِ وَهُوَ الْإِلَهِيَّةُ
 الْجَامِعَةُ لِلْإِذْمِ السَّيِّئِ الْإِجَابِ
 فَبِحَاجَتِهِ عَظُمَ شَأْنُهُ وَمَا أَقْرَبُ سُلْطَانَهُ
 فَهُوَ اللَّهُ مُنْتَهَى الْحِكَايَاتِ وَمِنْ
 عِنْدِهِ نَيْلُ الطَّلِبَاتِ لَا يَبْلُغُ أَرَادَ

لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ

لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ

لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ

لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ

لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 لازم ہے کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ
 کسی لازم کو نہ ہاں نہ نہ

سنة ثلث وستمائة

من اجل شيخنا افاضت

الارواح كاد لا اذكر

فان فائدا ركا كذا

من اجل شيخنا افاضت

مَا اسْتَأْذَنَ مِنْ جَلَالِ الْعِظَةِ
وَالْعَطِيَّةِ وَالْهَمَّةِ اقْصَدْنَعُوتِ
التَّاعِثِينَ وَاَعْظُمُوصِفِ الْوَاصِفِينَ
بَلِ الْقَدْ عَلِمَ كَرَمُكَ الْمَشِيعَ زَيْدُ مِنْهُ
مَوْلِدُ كَرَمِهِ فِي كِتَابِ الْغَرِيزِ وَاودَعَهُ

تسوية كذا والون
كس اعلى كذا والون
كس اعلى كذا والون
كس اعلى كذا والون

تسوية كذا والون
كس اعلى كذا والون
كس اعلى كذا والون
كس اعلى كذا والون

تسوية كذا والون
كس اعلى كذا والون
كس اعلى كذا والون
كس اعلى كذا والون

المسنان
محمد عبد الرحمن
الزبد من اهل القاسم
هو من ولد القاسم
ان التعريف لذي عرف به جل جلاله
فوق كائنات بين نصف النصف
وليس تعريف بالادام من الاكبر
اقوى لان يكون تعريفه بالادام من الاكبر

[illegible]

سے قول نقل کیا
القول نقل کیا

الحق بوجود الخلق بقوله
الحق بوجود الخلق بقوله

مقول باوجود مقتول لا يتناول
مقول باوجود مقتول لا يتناول

مقتول باوجود مقتول لا يتناول
مقتول باوجود مقتول لا يتناول

عَالِمٌ بِمَا فَانَ هُنَاكَ الْعَقْلُ وَالْعَاقِلُ
وَالْمَعْقُولُ وَاحِدٌ فَلِمَ يَذْكُرُ
تِلْكَ الْهَيْئَةَ وَقَصَّرَ عَلَى تِلْكَ اللَّوْزِ أَمْ
فَقَوْلُ لَيْسَ لِمُبْدِئِ الْأَوَّلِ
شَيْءٌ مِنَ الصُّوَرَاتِ أَصْلًا

اور عالم اور معقول
اور عالم اور معقول

اور عالم اور معقول
اور عالم اور معقول

اور عالم اور معقول
اور عالم اور معقول

اور عالم اور معقول
اور عالم اور معقول

اور عالم اور معقول
اور عالم اور معقول

اور عالم اور معقول
اور عالم اور معقول

المسان
محمد عبد الرحمن

حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب

مقولاتها فان التعريف البالغ هو
 ان يحصل في النفس صورة
 مطابقة للعقول فان كان مركبا
 وجب ان يحصل في النفس جزاؤه
 وان كان بسيطا وله لوازم فتمت حصل

حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب
 حصول انحصار مطابقة لکریب

* * * * *
 * * * * *
 * * * * *
 * * * * *
 * * * * *
 * * * * *
 * * * * *
 * * * * *

ان صور الانذار صور اللوازم
 ان صور الانذار صور اللوازم
 ان صور الانذار صور اللوازم
 ان صور الانذار صور اللوازم
 ان صور الانذار صور اللوازم
 ان صور الانذار صور اللوازم
 ان صور الانذار صور اللوازم
 ان صور الانذار صور اللوازم

[illegible]

سب سے پہلی
 کا پورا خانہ بانی ہے
 کو جیسا وہ وقت میں
 نے دیا ہی تھیں یہ
 تہیں تھیں
 آج
 میں نہیں آستنا
 ہیں اس کا زیادہ
 ۲۹

ہی ہے کہ اس کے وارث
اور اوصاف عقل میں
آجائیں ہیں مرگ کے
جاننے کے لئے عقل
میں ذہنیات اور اجزاء
کا طریق ان سے
معرفت میں کامل ہے
کب کی

المستان * عجب الرحمن سلمه مولی ابوالقاسم فیضی الحقیقة والکذبة بقولهم بقولون انما نحن ان ارفع بقولهم انکان البعض الذین

الذات المتعصية الوصفية بجميع اوصافها
الحال فان الواحد والاحد من اجل
اصل احد فله فرق استقام الاوصاف
فالوحدانية راجعة الى نفى التعدد والافرة و
الوحد اصل احد من غير تعرض لنفي صفة
والا لا بد ثبت دلولا ويتعرض لنفي صفة
لهذا يتكلمون في نفى الاستقلال
الواحد في الاثبات
يقال ان ايت حاد
وايت وحدا لا اصل اسماء
تعالى شربوا من الخمر الذي لا يشاء
تعالى قوله المبالغة في
في غير ١٢
في الوحدانية يعني ان الوحدانية لا يمكن
ان كانت الكلمة هي الوحدانية التي لا يمكن
ان يكون عدة ما هي وقد كانت شربها
ان يكون في الوحدانية يكون ان يكون
وذلك ان في الوحدانية واصل المتكلمون
المتباعدة

۱۳۴۲
۱۳۴۲

بالتفصيل في كتابه

جلالتی اعلیٰ حضرت تحقیقہ دہلی
مکتبہ اضافیہ

الكلية في كلية الهندسة
جامعة القاهرة

محضره بالا اضافہ نوالی الواصفہ
مصادیقی

قسم من لواحد ليس احد في نفسه

لا تلبس في فناء غنم الخ
والاحد بحسب

الوعدة الطمينة بل اعد بحسبها

اس کتاب کی وضاحت
سنے سے بہتر

اور ایک اور

اور جس کی خاطر
کے ہونا ان کے لیے
اور جس کی خاطر

شیار کی وحدت اور اس کا ایک
سے بہتر

۱۸
ما کہ جسے ایک سو سن
نہ ہونے کے وقت

تحتل تبسلاوات

والله اعلم
بما لا يخطر
على بالكم

بِمَا يَنْقُصُ بِالْفِعْلِ وَالْمَالِ وَحَدِّ جَامِعَةٍ

فعل منقسم میں بلا لاشی
عدت ص و ز

بیت فی نفسہ
الضابطہ

شيء من الوحدة

أَوَّلُ الْوَاحِدِ نَبَا يُقْسِمُ بِالْفِعْلِ

اس کی طرف منسوب
سنے کے لیے ہے

تقیة لمان مالا

وعدة الاضافية والواجب
ينقسم بوجه واحد مضاف

وَلَيْسَ لَهُ وَحْدَةٌ جَامِعَةٌ بِلَا

بسم الله الرحمن الرحيم

من فيض شانه
الحق الواضح

مکتبہ فاضل کتب

وَحَدَّثَنَا بِسَبِّ الْإِنْسَابِ إِلَى مَبْدَأِ كَمَا

ابو اسحاق صدق ایک

مجلس اول

ان ما رواه
فاحد بن شقيق
عن ابي عبد الله

يُقَالُ طَبِيٌّ لِكِتَابِ الْمُبْضِعِ وَاللَّوَاءِ

سب سے پہلے

مطلق بالوصف و لا بما

فمنع وصدرا ايضا فتيه
عما سوا

قسم اول اور کثرت ہے
جس واحد میں بھی نہیں
کا انقسام ہر اور کثرت
تقسیم در صحت

قسم اور کثرت
بہ دو سراوہ واحد
جی پی

بسم الله الرحمن الرحيم

والذی یبیت ما یحییٰ من الارض
بالحق والحق

کتابخانه ای الکتاب بنی ثانی ان الکتاب
ووضعت در ده و نیا کثیره خطی و لیل
وصح تمجیدها و قوسها و تزیین
کثیرتها تا مای نشویند لی ارا و اید
باز الکتاب الذی یومر و ما

لا اله الا الله

فمنها الذي

از کتابخانه

حضرت امام رضا علیه السلام

وَصَحَّ لِلْغُذَاءِ وَالنَّبَاتِ إِذَا ثَبَتَ
 أَنَّ الْوَحْدَةَ قَائِلَةٌ لِلْأَشِدَّةِ الضَّعِيفِ
 وَأَنَّ الْوَاحِدَ مَقُولٌ عَلَى قَاتِحَتِهِ
 بِالشَّيْكِكِ الْأَحْمَلِ فِي الْوَحْدَةِ هُوَ
 الَّذِي لَا يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ آخَرُ

ترجمہ
 اور غذا اور نباتات
 صحیح یعنی ثابت ہو کر
 اگرچہ وہ ایک اور
 جدا اور واحد کا
 اسرار پر شک کی
 سبب اور وحدت
 میں بہت کمال
 شے ہے کہ جس کی
 وحدت سے کسی شے
 کی وحدت کا وہی ہو
 ممکن نہیں ہو سکتا
 صحیح ہے کہ جس کی
 شے میں ہیں ایک
 واحد ہے جس میں
 غائب نہیں ہے صرف
 انقسام اور کثرت
 ہے۔ وہ سہرا وہ جس
 جس میں شے
 غائب ہے شے
 نہیں ہے شے
 انقسام ہوا
 جس کی ایک
 نہیں ہیں کثرت
 واحد جس میں کثرت
 غائب ہے جس میں
 وحدت جامعہ بھی ہے
 (یعنی شے کا صفحہ ۲۶)
 میں دیکھیں

سید الشان
 محمد عبد الرحمن
 اخذہ ابو القاسم
 ہم اخذوں میں
 اہل الشیخ فقیر
 من ال تحقیق
 والحق کیا
 قائل مصحح

اس قول سے بھی فائدہ ہو گا
 جدا ایسا مثال اللہ والے انسانی
 انسان محض ان لوگوں میں جو باطنی
 تو نہیں اگرچہ وہ بھی باطنی
 اور ان کے وہ بھی باطنی
 غائبہ اور وحدت
 محض وہ شے
 الواحد غائب
 الباقی کمال
 وان کان
 وہ علم
 ان وہ
 فی العلم
 تحقیق ثابت
 قائل مصحح
 والحق کیا
 من ال تحقیق
 اہل الشیخ
 ہم اخذوں
 اخذہ ابو
 محمد عبد
 سید الشان

تیسواں صفحہ ۳۳

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

مِنْ جَمِيعِ الوجودِ وَاِنَّهٗ لَا كَثَرَةً
هُنَاكَ اَصْلًا لَا كَثَرَةً مَعْنَوِيَّةً
اَعْنَى كَثَرَةِ الْمُقَوِّمَاتِ مِنَ الْجِنَاسِ
وَالْفُضُولِ وَكَثَرَةِ الْاَجْزَاءِ
الْعَقْلِيَّةِ مِنَ الْمَادَّةِ وَالصُّوَرَةِ

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

تیسواں قافیہ تیسویں قافیہ

الجامعة العربية
مجلس الجامعة

شہزاد سے نہیں
میں سے یہ بات
صلی ہوئی کہ کب
راجہ کی وصیت
اور اصل میں یہ

ممكن
صرف واقع اور
تجربہ سے ہی
عقل اور

الأخو كسب بن
مفاد خطه
مفاد خطه

[illegible]

قَالَ لِيْلِيْهِ

وَسَائِرُ الرُّجُومِ النَّسِيبَةُ الَّتِي تَتَلَمَّ
الرُّوحَةَ الْكَامِلَةَ وَالْبَسَاطَةَ الْحَقَّةَ
الَّذِينَ يَكْرَهُونَ عِزَّ جَلَالِهِ تَعَالَى
عَنْ أَنْ يُشَبَّهَ شَيْءٌ أَوْ يُسَاوَى
شَيْءٌ فَلَمَّا قُلْتُ هَبْ أَنْ

والله اعلم بالصواب

٢١ القرآن فعلت ١٢ (ابو القاسم محمد بن عبد الرحمن بن سليمان المنان)

[illegible]

لَا يَكُونُ كَذَلِكَ إِلَى الْاٰلِهَةِ عِبَادُ
 عَنْ مَجْمُوعِ هَذِهِ السَّدَبِ الْاِيجَابِ
 قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَمَّا
 بَيَّنَّ سُبْحَانَهُ اَنْ اَكُلْ مُسْتَنَدًا
 اِلَيْهِ وَحُتَّاجٌ اِلَيْهِ وَاَنَّهُ هُوَ

بیت نمبر ۱۰۰
 اس کے معنی یہ ہے کہ
 خداوند تعالیٰ کی ذات
 بے اول و بے آخر ہے
 اور نہ ہی اس کی ذات
 کو کچھ چیزیں
 پیدا کرتی ہیں
 اور نہ ہی اس کی ذات
 کو کچھ چیزیں
 پیدا کرتی ہیں

بیت نمبر ۱۰۱
 اس کے معنی یہ ہے کہ
 خداوند تعالیٰ کی ذات
 بے اول و بے آخر ہے
 اور نہ ہی اس کی ذات
 کو کچھ چیزیں
 پیدا کرتی ہیں
 اور نہ ہی اس کی ذات
 کو کچھ چیزیں
 پیدا کرتی ہیں

المستان
 عبد الرحمن
 ابو القاسم

بیت نمبر ۱۰۲
 اس کے معنی یہ ہے کہ
 خداوند تعالیٰ کی ذات
 بے اول و بے آخر ہے
 اور نہ ہی اس کی ذات
 کو کچھ چیزیں
 پیدا کرتی ہیں
 اور نہ ہی اس کی ذات
 کو کچھ چیزیں
 پیدا کرتی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ

الْمَعْطَى لُجُوجٌ جَمِيعُ الْمَوْجُودَاتِ وَهُوَ
 الْقَبِيضُ لِلْجُودِ عَلَى كُلِّ الْمَوْجُودَاتِ
 بِحَالِهِ أَنَّهُ تَمْتَنِعُ أَنْ يَتَوَلَّدَ عَنْهُ صِدْقٌ
 فَإِنَّهُ تَأَسَّبَى إِلَى بَعْضِ الْأَوْهَامِ أَنَّهُ كَمَا
 كَانَ هُوَ يَنْقُضُ الْإِلَهِيَّةَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ غَمٍّ وَهَمٍّ
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الْوَدَّادِ

سليمان المنان
عبد الرحمن
ابو القاسم
مولانا

١٣

10

الْحَيْدُ السَّيْرُ وَهُوَ الْوَلَدُ الْهَوَانُ

میرزا محمد علی خان

بسم الله الرحمن الرحيم

五

(Musical notation continues)

[illegible]

مَا كَيْفَ أَنْتَ غَيْرُ مُتَوَلِّ عَزْ مِنْهُ
 وَأَنْتَ غَيْرُ مُتَوَلِّ عَنْهُ بَيْنَ أَنْتَ
 لَا يَكُونُ لَهُ كَفْوٌ أَحَدًا لَا يَكُونُ لَهُ
 مَا يَسُوهُ فِي قُوَّةِ الْوَجْهِ وَتَحْتَمِلُ وَجْهَيْنِ
 أَحَدُهُمَا أَنْ يَكُونَ مُسَاوِيًا لَهُ فِي

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

الْمُهَيْمَةِ التَّوْحِيدِ وَالثَّانِي أَنْ لَا يُسَاوِيَهُ
فِي الْمُهَيْمَةِ التَّوْحِيدِ وَلَكِنْ يُسَاوِيَهُ
فِي جُوبِ الْوُجُودِ فَأَمَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ
مَا يُسَاوِيَهُ فِي مَهْمَتِهِ التَّوْحِيدِ
فَذَلِكَ بِبَطْلِهِ قَوْلُهُ تَعَالَى أَلَمْ يُؤَلِّدْ

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ غَيْرِهِمْ فَلِيْسَ فِيهَا لَكُمْ حُكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى مَا يَشَاءُ اللَّهُ يَفْعَلْهُ
 مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَرَأْسُكُمْ وَأَنْتُمُ الْمَتَابِعُونَ
 لَهُ فِي الْأَنْفُسِ أَنْتُمْ الْفَاعِلُونَ
 فَتَحَقِيقُ الْأَنْفُسِ عَلَى مَا يَشَاءُ اللَّهُ
 لَيْسَ بِأَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ
 أَنْ يَكُونَ تَعَالَى مِنْ خِلْفِ قَوْلِ اللَّهِ
 عَلَى خِلْفِ قَوْلِ اللَّهِ فَتَحَقِيقُ
 عَلَى مَا يَشَاءُ اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
 وَنُورٌ عَلَيْكُمْ
 وَجِبَالٌ مَدِيدَةٌ
 شُهُودٌ عَلَى الْفِرَاقِ بَيْنَ الْبَنِي قَوْمِ لُوطٍ
 عَلَى الْبَلَاءِ فَتَحَقِيقُ الْأَنْفُسِ عَلَى
 الْأَنْفُسِ فَتَحَقِيقُ الْأَنْفُسِ عَلَى
 فَتَحَقِيقُ الْأَنْفُسِ عَلَى الْبَنِي قَوْمِ لُوطٍ
 فَتَحَقِيقُ الْأَنْفُسِ عَلَى الْبَنِي قَوْمِ لُوطٍ

[illegible]

لَا تَكُنْ جَبِينًا نَكُونُ لَهُ جُنُودٌ وَفُضِّلَ

وَيَكُونُ جُودُهُ مَتَوَلِّدًا مِّنَ الْإِنْدِوَجِ

الْحَاصِلُ بَيْنَ جَنَسِهِ الَّذِي يُكُونُ

كَلَامُ وَفَصْلِهِ الَّذِي كُنْزُ كَلَامٍ بِ

لَيْكِنَّا غَيْرُ مَتَوَلٍّ وَأَيْضًا فَيُطْلَعُ أَوَّلُ

لا لکون کسی سے متعلق ہو
 نہیں ہے امید جمال
 شانی سورت کے اول
 سے بھی باطل ہے
 تشریح کا اور کی چیز کا
 حقیقت میں امید تقالی
 کے برابر نہونا اور وہ جب
 الوجہ ہونے میں
 ۵۴
 باب ہونا یا جی
 جی قول کے بعد اس
 جی کہ یہ کہہ کر
 باطل ہے جو حقیقت کی
 وجہ وجہ کے لئے
 اور جس چیز کے لئے
 غیب ہوتی ہے اس کے
 غیب کا ہونا جی
 لئے متصل کا ہونا جی
 ضروری ہے پس اس
 تقالی کی حقیقت

لعل قوله لا خير فيكون كقولنا نحن افضل
 في مكان موجب او محض الظاهر من
 ان يكون افضل لان كل واحد من
 فيكون بعض افضل من بعض
 فيكون الذي يكون كلام الله قابل كلام
 فيكون كلام الله افضل
 الذي يكون كلام الله افضل
 الله فاعل كل الرب
 فيكون كلام الله افضل من
 اجبى الذي كلام الله افضل الذي
 كلام الله مولود
 ابو القاسم محمد عبد الرحمن
 سلمه المستعان

ضروری ہے کہ اس میں سے حاصل
 اور فیصلہ ہوگی۔ حالانکہ
 بائیں جانب سے یہ بات
 خالص اور فیصلہ

[illegible]

نہالی انداز سے بھی باطل ہے۔ اور یہ بیان ہو چکا ہے کہ لفظ انداز کے معنی میں کہ وہ درجہ ہے جس پر کسی چیز کو دیکھ کر اس کی شکل یا رنگ یا سبب سے اس کی کیفیت

سورة مائدة
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن
مدرسا لكل ذي عقل
والله اعلم بالصواب

ان کا دین اور دنیا کی دولتیں
میں سے جو کچھ چاہیں
کمال میں شان
بایں خلق بایں اعدا
فالمفسر فضل القاصد
ان لیس لعلی بفضله
اولا ان ہذا وارث

٢٠ ان جميع ملوك الارض اجمعين يفتخرون بشيئنا ونحن لا نفتخر بشيئنا الا اننا جميع ملوك الارض جميع ملوك الارض

سلف قود

ادھر لکھنا شروع کیا

یعنی انکار قودا مدعیہ

نور اللہ دعا میں لکھی

فتح القیوم میں لکھی

بالتواتر تحریر کیا

وہاں تعریف اللہ نام

تعریف ناقص دین

فہاں لکھنا شروع کیا

تقریر سے

ساتھ لکھا

لکھنا شروع کیا

اور سچ کیا

تاکہ اس بات پر دلالت

کریں کہ اس بات پر دلالت

ہو جسے واحد ہے اور

اصدیت کر اہستہ

اور تفریق کیا

اللہ تبارک و تعالیٰ

الکامل یذکر القومۃ

وعدا لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

وعدا لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

لکھنا شروع کیا

وہی ہے جس نے ان کو

كان ينبغي حتى الاكيدة بالصديرة لان
الاكيدة تخرج وجوب ايجاد كونها مبدءا للكل
لانه الاكيدة باعد

کتابخانه ملی افغانستان

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

التَّفْيِيزُ الْوُجُودُ عَلَى مِثْلِهِ كَمَا

لَكُمْ وَجُودٌ مِمَّنْ فَيُفِرُّ غَيْرُهُ ثُمَّ

عَقَّبَكَ لَكَ بِبَيَارِئِهِ لَيْسَ مِنْ

الْوُجُودِ مَا يَسَاوِيهِ فِي قُوَّةِ الْوُجُودِ

وَلِلسُّوَّةِ إِلَى آخِرِ قَوْلِهِ اللَّهُ الصَّمَدُ

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

وہ جو چاہے اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے وہ اپنے وجود کو کسی غیر کے فائز بنائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لوردم تحقیقات الانجمن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ان لا يتبعوا

خبرگزاری فارس

لا ڪيون ٿيون

تلاوا

١٠٠

مجلس

مجلس شورای اسلامی

بسم الله الرحمن الرحيم

ہیں اس لئے کہ

۱۰۰

منی فاضل کی

بیان تمام اسرار

11
 12
 13
 14
 15
 16
 17
 18
 19
 20
 21
 22
 23
 24
 25
 26
 27
 28
 29
 30
 31
 32
 33
 34
 35
 36
 37
 38
 39
 40
 41
 42
 43
 44
 45
 46
 47
 48
 49
 50
 51
 52
 53
 54
 55
 56
 57
 58
 59
 60
 61
 62
 63
 64
 65
 66
 67
 68
 69
 70
 71
 72
 73
 74
 75
 76
 77
 78
 79
 80
 81
 82
 83
 84
 85
 86
 87
 88
 89
 90
 91
 92
 93
 94
 95
 96
 97
 98
 99
 100
 101
 102
 103
 104
 105
 106
 107
 108
 109
 110
 111
 112
 113
 114
 115
 116
 117
 118
 119
 120
 121
 122
 123
 124
 125
 126
 127
 128
 129
 130
 131
 132
 133
 134
 135
 136
 137
 138
 139
 140
 141
 142
 143
 144
 145
 146
 147
 148
 149
 150
 151
 152
 153
 154
 155
 156
 157
 158
 159
 160
 161
 162
 163
 164
 165
 166
 167
 168
 169
 170
 171
 172
 173
 174
 175
 176
 177
 178
 179
 180
 181
 182
 183
 184
 185
 186
 187
 188
 189
 190
 191
 192
 193
 194
 195
 196
 197
 198
 199
 200
 201
 202
 203
 204
 205
 206
 207
 208
 209
 210
 211
 212
 213
 214
 215
 216
 217
 218
 219
 220
 221
 222
 223
 224
 225
 226
 227
 228
 229
 230
 231
 232
 233
 234
 235
 236
 237
 238
 239
 240
 241
 242
 243
 244
 245
 246
 247
 248
 249
 250
 251
 252
 253
 254
 255
 256
 257
 258
 259
 260
 261
 262
 263
 264
 265
 266
 267
 268
 269
 270
 271
 272
 273
 274
 275
 276
 277
 278
 279
 280
 281
 282
 283
 284
 285
 286
 287
 288
 289
 290
 291
 292
 293
 294
 295
 296
 297
 298
 299
 300
 301
 302
 303
 304
 305
 306
 307
 308
 309
 310
 311
 312
 313
 314
 315
 316
 317
 318
 319
 320
 321
 322
 323
 324
 325
 326
 327
 328
 329
 330
 331
 332
 333
 334
 335
 336
 337
 338
 339
 340
 341
 342
 343
 344
 345
 346
 347
 348
 349
 350
 351
 352
 353
 354
 355
 356
 357
 358
 359
 360
 361
 362
 363
 364
 365
 366
 367
 368
 369
 370
 371
 372
 373
 374
 375
 376
 377
 378
 379
 380
 381
 382
 383
 384
 385
 386
 387
 388
 389
 390
 391
 392
 393
 394
 395
 396
 397
 398
 399
 400
 401
 402
 403
 404
 405
 406
 407
 408
 409
 410
 411
 412
 413
 414
 415
 416
 417
 418
 419
 420
 421
 422
 423
 424
 425
 426
 427
 428
 429
 430
 431
 432
 433
 434
 435
 436
 437
 438
 439
 440
 441
 442
 443
 444
 445
 446
 447
 448
 449
 450
 451
 452
 453
 454
 455
 456
 457
 458
 459
 460
 461
 462
 463
 464
 465
 466
 467
 468
 469
 470
 471
 472
 473
 474
 475
 476
 477
 478
 479
 480
 481
 482
 483
 484
 485
 486
 487
 488
 489
 490
 491
 492
 493
 494
 495
 496
 497
 498
 499
 500
 501
 502
 503
 504
 505
 506
 507
 508
 509
 510
 511
 512
 513
 514
 515
 516
 517
 518
 519
 520
 521
 522
 523
 524
 525
 526
 527
 528
 529
 530
 531
 532
 533

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
سراجاً يضيء لنا طريق الحق

...

[illegible]

مجلس شورای اسلامی
جمهوری اسلامی ایران

يَا نَبِيُّنَ هُوَ مَوْلِدُ امْنٍ وَلَا يَأْنُ يَكُونُ
مَوْنًا يَاللهُ فِي الرَّجْوِ بِهَذَا الْمَبْلَغِ يَحْصُلُ
تَمَامُ مَعْرِفَةِ ذَاتِهِ وَلَمَّا كَانَ الْغَرَضُ
الْأَقْصَى مِنْ طَلِبِ الْعُلُومِ بِإِسْرَافٍ هَامِئَةٍ
ذَاتِ اللهِ تَعَالَى وَصِفَاتِهِ كَيْفِيَّةٍ صَدُورِ

خاص نہیں ہے
پر اطلاق ہو سکتا ہے

پیشہ و فراغت کے
مجموعہ

بہر تقدیر

سازند و نشاند

عالمی ولسی
افوی بس

یہاں پر ایک اور

تفہیم

112

10

19

على الاول فكانت ثلثا

القرآن الكريم

مقالہ معارف البوہی

صفحات ۱۴۱

انت تلتها بنده الاله

فصل في

فقران یشتی علی

ثم الاطراف بعد ذلك

مختلف الناس

نہیں کہیں

فان قلت المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق

تفسير سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ عُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَالِقَ طَلْمَةِ
 الْعَدَمِ بِنُورِ الْجُودِ وَهُوَ الْمَبْدَأُ الْأَوَّلُ

بسم الله الرحمن الرحيم
 قل عوذ برب الفلق فالق طلمة
 العدم بنور الجود وهو المبدأ الأول

فان قلت المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق

فان قلت المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق
 من المسمي بالخلق والخلق

الْأَمْرِ الْأَجْسَامِ ذَوَاتِ التَّقْدِيرِ وَأَيْضًا

وَهُوَ السَّبُّ الْأَوَّلُ فِي مَعْلُومَاتِهِ

وَهُوَ قَدْرُهُ وَهُوَ خَلْقُهُ فَلِذَلِكَ قَالَ

مِنْ بَشَرٍ فَأَخْلَقَ جَلَّ الشَّرُّ فِي نَاحِيَةٍ

أَخْلَقَ وَالتَّقْدِيرُ فَإِنَّ ذَلِكَ لِلشَّرِّ لَا يَنْشَأُ

الْأَمِنْ الْأَجْسَامُ ذَوَاتِ التَّقْدِيرِ وَآيَضًا

جسمانیات ہی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خلق کی ہیں۔ ان کے وجود و عدم کا تعین اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ ان کے وجود و عدم کا تعین اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ ان کے وجود و عدم کا تعین اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔

جسمانیات ہی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خلق کی ہیں۔ ان کے وجود و عدم کا تعین اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ ان کے وجود و عدم کا تعین اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ ان کے وجود و عدم کا تعین اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔

قَوْلُهُ فَلَمَّا كَانَتْ الْأَجْسَامُ بِدَنِّ مِرْقَلَةٍ
 قَوْلُهُ لَمْ يَزَلْ فِيهَا نَفْسٌ وَهِيَ تَحْتَ مِرْقَلَةٍ
 قَوْلُهُ مِرْجِيَتْ أَنْ الْمَادَّةَ لَا تَحْصُلُ إِلَّا
 قَوْلُهُ هُنَاكَ الْأَجْرَمُ حَصَلَ الشَّرْفُ فَيَا خَلَقَ اللَّهُ
 قَوْلُهُ سُبْحَانَهُ قَدَّمَ الْأَنْفَاقَ مِرْجِيَتْ

فَلَمَّا كَانَتْ الْأَجْسَامُ بِدَنِّ مِرْقَلَةٍ
 لَمْ يَزَلْ فِيهَا نَفْسٌ وَهِيَ تَحْتَ مِرْقَلَةٍ
 مِرْجِيَتْ أَنْ الْمَادَّةَ لَا تَحْصُلُ إِلَّا
 هُنَاكَ الْأَجْرَمُ حَصَلَ الشَّرْفُ فَيَا خَلَقَ اللَّهُ
 سُبْحَانَهُ قَدَّمَ الْأَنْفَاقَ مِرْجِيَتْ

قَوْلُهُ فَلَمَّا كَانَتْ الْأَجْسَامُ بِدَنِّ مِرْقَلَةٍ

قَوْلُهُ لَمْ يَزَلْ فِيهَا نَفْسٌ وَهِيَ تَحْتَ مِرْقَلَةٍ

قَوْلُهُ مِرْجِيَتْ أَنْ الْمَادَّةَ لَا تَحْصُلُ إِلَّا

قَوْلُهُ هُنَاكَ الْأَجْرَمُ حَصَلَ الشَّرْفُ فَيَا خَلَقَ اللَّهُ

قَوْلُهُ سُبْحَانَهُ قَدَّمَ الْأَنْفَاقَ مِرْجِيَتْ

قَوْلُهُ سُبْحَانَهُ قَدَّمَ الْأَنْفَاقَ مِرْجِيَتْ

قَوْلُهُ سُبْحَانَهُ قَدَّمَ الْأَنْفَاقَ مِرْجِيَتْ

قَوْلُهُ سُبْحَانَهُ قَدَّمَ الْأَنْفَاقَ مِرْجِيَتْ

افضلها ههنا استشار محمد واطلعت في يومه الاثنين (الخميس في المحرم ١٠٤٠)

[illegible]

الْمُسْتَعِيدُ هُوَ النَّفْسُ الْخَبَرِيَّةُ لِلْإِنْسَانِ
 الْخَبَرِيُّ مِنَ الشَّرِّ الْأَزِمَةِ فِي
 الْأَشْيَاءِ ذَوَاتِ التَّقْدِيرِ وَاقِعَةً فِي صُفْعِ
 الْقَدَرِ أَنَّ أَكْثَرَ تِلْكَ الْأُمُورِ تَأْتِي فِي
 الْأَصْرَارِ بِجُوهَرِ النَّفْسِ السَّالِقَةِ الْأَشْيَاءِ

تقرر عند الشايعه من اجل المواقف
 ما كان من الخافين « حاشية
 بانه لصفوة قوله الشريف اعلم
 ان السيد في استاذته واستاذية
 كل مستفادة متخالفة لا يمكن ان تجدوا
 فيهم قائلوا مستفادة
 واستاذون في كل مقام
 فلهذا على كل واحد منكم ان يستفاد
 ما شق عليه من التوفيق والكمال لان استفادته
 واستفادته منها ايضا متباينان
 اعتبارا بوجهها الى الذي يوجب الاعتقاد
 اعتبارا بوجهها الى القابل للاستفاد
 بالذات ما هو الاقبال والاستفاد
 بالذات ما هو الاقبال والاستفاد
 بالذات ما هو الاقبال والاستفاد
 بالذات ما هو الاقبال والاستفاد

میشود علی القوه الذی بیه تمیزند تعالی و ملا علی نشو و نما کردیم، چنانچه ما علی بویژه برتر نهاده ای اکثر و ارجحی تحصیل نمودن عقوبتین یکدیگر و بانی و ذلتیانیته در ادیان تمام محمود و بزرگترین مسکن الهی است)

[illegible]

قلنا لا تاتى على الدنيا
 كمال ثم اذا طمعت تلك كما كانت
 من تلك الطغاة انظر الى الطغاة كيف
 صحت ثم ثم ثم ثم ثم ثم ثم
 حصلت زادت تلك الطغاة كيف
 زادت من طلب تلك الحارات طلبت
 اضدادها فادابها جواب على تلك الطغاة
 فوالله لا بد من
 الاضداد كما كتب
 ثم ثم الى ان تكون تلك الطغاة
 جنة بالكلية ١٢ حاشية في
 قوله تلك تلك الذي في بيان
 طاعتني في جوارق طاعة ١٣
 واقتبسي عقب جوارق طاعتني
 قوله وادعهم
 وقد قال اعوذ ١٤
 من غلظتك الاستوائية في الاضداد
 الجوارق الى طاعة والادع
 من

۷۴

چنانکہ خدا سے چاہتا
 تھا اور اگر کیا لالت حاصل
 نہیں کرتا اور کمال کے
 حاصل کرنے میں بدین
 کو کام میں نہیں لے کر
 اور جو مانی تو مانی متہو
 کجا اور خلوت چاہا ہے
 تودہ لطافت بدین
 کی

اور خدا تعالیٰ نے فرمادھا
 میں شرعاً خلق میں امن
 غلظت کرک لانا اور اس کے
 دلشہر و لقا صلوات اللہ
 علیہ و علیٰ آئینہ فیہ
 لا یندر خلق میں غلظت کرک لانا
 الذی میں علی بعضہ علی القلہ
 ایحد و نیزہ قولہ میں شرعاً
 اذ او

[illegible]

اور حیوان بلکہ حیوان سے
جی بہت کم ہو جاتی ہے
حاصل اینکی استعداد
کم ہو جاتی ہے اور کمالات
میں کمی پڑ جاتی ہے

[illegible]

تقریباً صفحہ ۱۰۰
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي

تقریباً صفحہ ۱۰۰
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي

تقریباً صفحہ ۱۰۰
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي

صَارِدًا حَيَوَانِيًّا فَالْتَفَانَا فِي الْقُوَّةِ
 النَّبَاتِيَّةِ فَإِنَّ النَّفْسَ سَبِيلًا زَيْدًا
 جَوْهَرُ الشَّيْءِ زَائِدًا فِي الْمَقْدَرِ جَمِيعٍ
 جِهَاتِهِ أَيْ طُولٌ وَعَرْضٌ وَعُمُقٌ
 وَهَذِهِ الْقُوَّةُ تُزِيدُ فِي زِيَادَةِ

تقریباً صفحہ ۱۰۰
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي
 و قد تم من النفوس التي

مکتبہ اسلامیہ
لاہور

مختصیات
بیتہ ازداوت

جبین چو بانی بل آواز داد
 آخری اذا انتقصت چیز از دواست
 آخری فالشبه و المثل به پنج تیمان
 و بابت لا پویدنی غیر چا ۱۲
 قوله تنجانی منتها علم ان کلامه کما
 افغاندا اصول و العرض لاجزای هر من
 اشیا مختلفه فاعلم
 یقال طول الخط
 یختمین یختمین باسط مقدار و اذ یقال
 طول البعد الفروض یقال یقال
 من انعم اعاد بن من ایوان و اربعه
 یقال السطیفه یقال الانقص البین
 مقداره یقال البعد اصل بین الیمن و
 الیساره الیمن ایضا قد یقال مثل سبعة
 الیمن قد یقال

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

فما نشاء الا شيئا

البيان

اسطوانات فی
توانیہ علی التعمد

المستعملين بالحق استعماله في غير ما هو مستعمله في

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔

اَلْقُلُوبُ الْحَيَوَانِيَّةُ عَلَى اَلْقُوَّةِ السَّابِتَةِ
 وَبِاَلْجُمْلَةِ الشَّعْرِ الدُّمُّ هَاتِيْنِ الْقُوَيَيْنِ
 فَيَجْمَعُ النَّفْسُ اسْتِحْكَامًا عَالِقُ الْمَدَنِ
 وَاقْنَعُهَا تَغْذِيَةً بِاَلْغِذَاءِ لِّلْوُفُوْكَهَا
 اَللَّيْجُومُ هَا هُوَ اِلْحَاطُهُ مَكُوْنُ

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔
 انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی میں ملنا ہے۔

سے قولہ انما انفس بالنعش الباقیہ کی کوئی بات نہ ہے بلکہ اس کی تفسیر ہے کہ جو انفس اپنے بقا کے واسطے اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے وہ انفس ہی ہے جو اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے۔

انفس کی تفسیر ہے کہ جو انفس اپنے بقا کے واسطے اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے وہ انفس ہی ہے جو اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے۔

انفس کی تفسیر ہے کہ جو انفس اپنے بقا کے واسطے اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے وہ انفس ہی ہے جو اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے۔

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالنَّفْسِ
 الْبَاقِيَةِ قَوْلُهُ تَعَالَى وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
 إِذَا حَسَدَ عَنْهُ الذِّزَاعُ لِحَاصِلِ
 يَزِيدُ الْبَدَنَ وَقَوَاهَا كُلَّهَا فَإِنَّمَا أَشَارَ
 إِلَى الشَّرِّ وَاللَّازِمَةِ مِنَ التَّغْنِي

انفس کی تفسیر ہے کہ جو انفس اپنے بقا کے واسطے اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے وہ انفس ہی ہے جو اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے۔

انفس کی تفسیر ہے کہ جو انفس اپنے بقا کے واسطے اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے وہ انفس ہی ہے جو اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے۔

انفس کی تفسیر ہے کہ جو انفس اپنے بقا کے واسطے اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے وہ انفس ہی ہے جو اپنے لیے کمال سے کوشش کرتی ہے۔

کہ قولہ میں ان توم تقریر التوم
 من شرع ادا دہ کہ
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم

کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم

ثُمَّ أَشَارَ إِلَى التَّفْصِيلِ وَبَدَأَ مِنَ الشُّرُوعِ
 الْأَوَّلَةِ مِنَ الْقَوْلِ الْحَيَوِينِيِّ تَقْرِيرُ
 قَوْلِ الْبَيِّنَاتِ ثُمَّ الْبَدِيعِ فَجَاءَ
 الْقَوْلُ تَارِشُ الْخَرُوبِيَّةِ
 نَزَاعُ آخِرِ مَوْلَى الْمَنَارِ عَزَّ وَجَلَّ

کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم

کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم

کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم
 کہ قولہ میں شرع ان توم تقریر التوم

الحق جواب الامام عليه السلام

ان انفسه من الخصال

آيات انفسه من الخصال

الانفس من الخصال

الانفس من الخصال

الانفس من الخصال

الانفس من الخصال

الانفس من الخصال

او بالبيان عليه السلام

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

وَالَيْسَ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ وَهُوَ الدُّعَاءُ الْعَصَا
أَمْرٌ بِأَلَا سَعَادَةً يَأْمُرُ الْأَوَّلَ مِنْهُ
فَهَذَا هُوَ الشُّرُوءُ الْإِلَازِمَةُ مِنْ بَعْضِ أَوْلَادِ
أَبِي الْحَكِيمِ مَقْصُودٌ بِالْقَصْدِ وَفِي الشُّرُوءِ
مَا تَقَعَدُ الْإِلَازِمَةُ وَالْحَاصِلُ الْإِلَازِمَةُ

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

انفسه من الخصال

السنان

وہم یغنیہا ہذا خلفہ قدر العقیدہ
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص

میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص

میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص

میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص

میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص

میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص

میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص
میں اور وہاں لایا ہے کہ ہر شخص

والد ما دم ربوبًا هل يستغني عن
الرب ولما كان المهيآت المكنة غير
مستغنية في شيء من أوقات وجودها
والإيجال التوفيق ما عرفت فاضة المبداء
الأول الجرم ذكر ذلك بلفظ الرب

وچو چمنیہ درخان
 اندر کس کیل مولد کو سچ
 سچ و کائنات کو سچ
 سچ و کائنات کو سچ
 سچ و کائنات کو سچ

اور غلامی کی کیا
 کی سچ کو کمال کی کیا
 کی سچ کو کمال کی کیا
 کی سچ کو کمال کی کیا

وَاللّٰهُ اَيْضًا كَذٰلِكَ فَاِنَّ الْاَفْعَالَ
 اَيْضًا مُحْتَاجَةٌ اِلَى الْاِلٰهِ مِنْ حَيْثُ
 هُوَ الْاَزَلِ اِنَّ الْاِلٰهَ مِنْ حَيْثُ هُوَ
 مُسْتَحِقُّ الْعِبَادَةِ وَلَمْ يَكُنْ
 مَقُولًا بِالْقِيَاسِ اِلَى الْمُسْتَحِقِّ الْعِبَادَةَ

ایک بات متیا کہ
 ان صیغوں کے خلاف
 سنی کا فرق کریگا
 مثال کے ثابت کہ
 طرف مخطوطہ جو
 اور تہذیب کا قاعدہ
 چاہئے کہ اس پر

گارہا ہے اس میں
 سنی کی پامالیوں
 سنی کی پامالیوں
 سنی کی پامالیوں

صورتان بکلیت بے تدبیر
 فی موصوفہ انہما
 بکلیت بے تدبیر
 بکلیت بے تدبیر
 بکلیت بے تدبیر

ان کو جو وہ بالآخر
 ان کو جو وہ بالآخر
 ان کو جو وہ بالآخر
 ان کو جو وہ بالآخر

ان کو جو وہ بالآخر
 ان کو جو وہ بالآخر
 ان کو جو وہ بالآخر
 ان کو جو وہ بالآخر

مسلمانانہ عالم کو جو وہ بالآخر
 مسلمانانہ عالم کو جو وہ بالآخر
 مسلمانانہ عالم کو جو وہ بالآخر
 مسلمانانہ عالم کو جو وہ بالآخر

لغة قولنا الله
عبارة عن

الاستجابة كما ينبغي

والشأن والمصلحة
للمعروف والأمر بالمعروف

وہی ہے جس نے ان کو

ان مؤيد الطلائع

استفتاء منہادیں علیہ السلام

وہابیہ است و انہ ذوقہ کبریا

مجلس شورای اسلامی
جمهوری اسلامی ایران

وہی ہے جس نے

تاریخ حیات و وفات

کمالیہ شکرنا ہے
کمالیہ شکرنا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

طرف راجع بنیدین

چند روز کے بعد

الحق في الحيف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَاللَّغْزُ عِبَارَةٌ عَنِ الْإِتِّجَانِ إِلَى الْغَيْرِ
دَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ عِلْمَ حُصُولِ النُّكُلِ لَا
يَسْرُ لَا يُرْجَعُ إِلَى الْمَفِضِّ لِلْخَيْرَاتِ
بَلْ لَا يُرْجَعُ إِلَى قَابِلِهَا وَذَلِكَ
تَحْقِيقُ الْكَلَامِ الْمَقْرَرِّ مِنْهُ لَيْسَ

[illegible][illegible]

سید النعمان
محمد عبد الرحمن

من ایچیزجی الی
قرنی قابلیا ۱۲ ابو القاسم

عین الاستاذ فیض
الفیض الیوم

الاستعاذة في ثم اعاذ

لا تمنعوا

عن نفسه لانه امر وعلم ولا

من غلبه من غلبه

[illegible]

سندھ کے مسلمانوں کی طرف سے انگریزوں کے خلاف بغاوت کی خبریں

[illegible]

عَلَيْهِمَا الَّذِي لَا رَيْفَ لَهُ

الاول غلامان الكبير
ميتا واما الايتخا رها الايتخا
يا ايتخا و

اس کے اُن اعمال کو چھی
طرح سے کہ جس سے
نئے نئے اوصاف پیدا ہوں گے
نفس انسانی اپنی ذات
اور حقیقت کے اعتبار
اور حالت سے ان تمام
اوصاف و احوال سے

ان قوموں اور ان کے
تخلقات سے جو
انسانی ہوجاتی ہے
اسکی ذات کی غیبت
کفر سے کہیں عاقل
تعلق سے اعراض
ہے لیکن عاقل

فیض الشریعہ
فیض الہیہ و موجبات تفسیر الی باب الہیہ
غلام مبارک مسعود

بما عرض لا بد
لشروط تحت النفس الإنسانية ما
بما خلق خالف

وَالنَّبَايَةِ وَ
وَالْمَاوَكَلُ
الرَّأِءُ أَعْزَنُ

عَنْ وَائِزَكَزْ
وَمِنْهُ الْا

كلية دار العلوم جامعة القاهرة
كلية دار العلوم جامعة القاهرة

ان الجهد والى على ان
تولى على ان المنهج

عَمَلُهَا
لَكَ وَاعْرِضْ

مفارقة
الآبِ رَزَّ

وہابیہ کی اصلاح

الشرع مقصود
له قولنا ايماننا
بقيه صفحہ ۹۳

وَأَذْهَبَ أَكْثَرُ الْخَلْقِ
لِلْحَضْرَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَمَا ظَلَمُوا إِلَيْهَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بِالَّذِي فِي الْعَقْلِ
قَدْ نَالَهُ نَعَا

پیشانی ان کی طرف سے

وَالنَّبَايَةِ وَعَلَى الْبَدَنِ وَإِذَا كَانَ ذَلِكَ
وَالهَذَا كُلُّ عَمَلٍ هَذَا الْحَرْفُ هَذَا
الرَّاعِضُ عَنْ ذَلِكَ وَأَعْظَمُ لِيَدَيَا الْمَفَارِقَةِ
عَنْهُ وَإِنْ كَانَ مَفَارِقَتُهُ بِالنَّاتِجَةِ مِنَ الْعِلَاقَةِ
وَجَمِيعُ الْأَلَاتِ رَزَقًا لِلَّهِ تَعَالَى

اور اپنی ذات اور صفات کے ساتھ مشغول ہو کر
پہنچے عطا کرے۔ آمین

شیخ ابو علی حسین بن عبداللہ بخاری مشہور بوعلی سینا کا ذکر شرق سے غرب تک
 شمس قمر سے زیادہ روشن ہے اس سبب سے حال کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ لیکن
 چونکہ ذکر صاحبین موجب نزول رحمت و برکت ہے کچھ تہذیباً مختصر حال تاریخ احکام اور
 حکام استغنیہ سے لکھا جاتا ہے۔ اس حکیم کا علم و کمال ایسا نہیں ہے کہ کوئی اس کا شتہ
 بھی بیان کر سکے۔ اس کا باپ تہذیب بلخ کا عامل تھا۔ بعد ازاں حمید بن منصور کے
 زمانے میں بخارا گیا وہاں ایک گانا کا جس کو چڑھن کہتے ہیں عامل ہوا۔ کچھ عرصے کے بعد ستاد
 نام ایک عورت سے نکاح کیا۔ شہر صفر ۳۰۰ ہجری میں شیخ بوعلی سینا پیدا ہوا۔
 پانچ برس کے ایک اور بھائی محمد نام پیدا ہوا۔ اس کے بعد عبداللہ بخارا کو چلا گیا وہ ۱۱۰
 پڑھنے کے واسطے معلم کے سپرد کیا جب دس برس کا ہوا قرآن مجید ۱۰۰ ادب ہر روز
 وحساب حفظ کیا۔ اس میں ابو عبداللہ باقی تشریف لے آئے۔ باپ تعلیم و تکریم کر کے انکو
 اپنے گھر نشینا ابو علی نے اُسے اقلیدس اور مجلی پڑھی اور علم سے اس بابا کو توجہ و مہمانیفر
 چکے اور شیخ علوم طبی اکیس میں نہا۔ خوش کے رتھل ہوا یہاں تک کہ جتنے ہم سبق تھے
 سب پر غالب یا بعدہ ماہی طرف توجہ کر کے تھوڑے دنوں میں تمام پرستہت ریگیا۔ اسی
 اثنا میں اسمعیل زاہد سے علم فقہ پڑا۔ جب سن بلوغ کو پہنچائے سرے سے جو کچھ پڑھا تھا پھر پڑھا
 اور بکواسطہ کر کے بظرف وقت تامل کیا۔ لکھا ہے کہ اس زمانے میں ایک شب سویا اور نہ
 ایک روز مطالعہ کے سوا کوئی کام کیا جب کوئی مسئلہ حل نہ ہوتا، ضرور کے سبب جامع میں جاتا اور



حاصل علم میں اتنی سہی کی کہ قہنی طاقت انسانی کے لئے ممکن ہے۔ اور یہاں تک کہ
 آخر عمر تک اس میں فرق نہ آیا۔ آخر درجہ غرہ رمضان المبارک شمس نے جو عین میں
 سر کے فانی سے حجاب سال شمس اشٹاؤن برس کی عمر میں کچھ کیا۔ اس شخص اہل
 رحمتہ اللہ علیہ خفی الذہب تھا چنانچہ اس کے قصیدہ فی المنطق کچھ یہ دو شعر اس کی
 پران قائل ہیں۔

کما قبلنا نحن علی انشا	جواز ان نوری فی صیانا	قبل ان نوال الدار نفیقش	من امی عضو فرجیت اللہ
------------------------	-----------------------	-------------------------	-----------------------

مستحق کیا رحمت کی فارسی کی یہ رباعی بھی خفیت کی دلیل شارحہ انص ہے نہ بعبارة انص

رباعی	
ایمان تر از ایمان من ایمان نبود	کفر چو ان من کرد و ایمان نبود
پس دہمہ دہر یک سلمان بنو	دہر ہرسم یکہ و انہر سلف

اور نواب صدیق حسن نے اس باب میں بہادر اسجد العلوم میں لکھتے ہیں فتح اسلمین
 الحکمہ ابو علی حسین بن عبد اللہ بن سینا حکیم شہر دہلی اور وہ جو تم نقل منہا الی بخارا و لما علی الشیخ
 رئیس عشر سنین من عمره اتقن علم القرآن الغزیز و الادب فذا ہشیا زہد الیہ من الحساب الیہ
 و ابجد و المعانی و کان اذا اشکلت علیہ مسئلہ تو ضا و قصد السجہ جامع و صلی و ما اشدہ و ما لہ من لیسہا
 و فتح خلقہ بالفتح اللہ تبارک تعالیٰ مشکلا تہا تہی تو نہ و عوامان احمد مدرسہ رب العلیمین السلوۃ

سید المرسلین وآلہ وصحبہ اتباعہ عین الی یوم الدین

شیخ

6331
/ 51A

(اعلان)

الحمد للہ کہ تفسیر سورۃ طہ صلی اللہ علیہ وسلم تصنیف شیخ ابوالحسن سینانی جیکر تیار ہو گئی اور چھپ رہی ہے۔ یہ نکتہ بھی قیمت چھپنے سے پہلے داخل ہو گئی تھی خبرداروں کے پاس پہنچ گئے۔ کسی قدر نسخے زیادہ چھاپے گئے ہیں جنکو خواہش ہو محصول ڈاک کے سوا آہستہ آہستہ فی بلدانیت جیکر یا دیو دیو پے اہل طلب فرمائیں۔ اس عاجز نے برہنہ کو شش سے تفسیر ہم پہنچائی اور مولانا ابوالحسن محمد عبدالرحمن صاحب مدرس مدرسہ قاسم العلوم سے رسکاتر جہاد و تحریک قابل دید ہے کرایا۔ لہذا بموجب قانون بستم فی تفسیر برہنہ برہنہ کی ہے کوئی حساب ہے اجازت عاجز کے قصد طبع فرمائیں۔

(مفصل مخشری)

برہنہ اور طہ کے عجیب و غریب حاشی سے بحثی کر کے چھپوائی ہے علاوہ محصول ڈاک قیمت (۸) ہے۔ اجازت فرمائیے اہل (۸) کاغذ ولایتی نہیں ہے جنگو مطلوب ہو راقم سے طلب فرمائیں۔

(کتاب رسالہ طوطا طین خور یا منطق)

قیمت علاوہ محصول ڈاک (۸) ہے۔ خبر وہیں۔ ولایتی کاغذ پر چھپے گی۔

(خبر دور رسالہ ابو نصر فارابی مسائل و مقدمات فلسفہ و تصنیف شیخ منطق)

قیمت علاوہ محصول ڈاک (۸) تینوں اردو سوانح جنہیں۔

(رسالہ النجاشی رئیس و مقدمات قرآن شریف)

قیمت علاوہ محصول ڈاک (۸) دو جز کا ہے۔ رسالہ عجیب و غریب ہے اس بار میں بے تفسیر ہے جس بڑے سے بڑے مفسر نے جو لکھا ہے اس سے بڑھ کر نہیں لکھا۔ عام فائدہ ہو سکتا ہے۔ (۸) دو جز بھی لکھا۔ (نجات صلی اللہ علیہ وسلم)

منطقیات۔ طبعیات آتے ہیں۔ ہر ایک جدا جدا جہنگی ہر ایک کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ایک اطلاع ضروری۔ شائعین کو وضع ہو کہ چاندیوں میں سے ہر ایک نمبر کی کتاب کے دو سو نسخوں کی پیشگی جو بوقت داخل ہو گئی اس وقت چھپ کر شائعین کے پاس پہنچ جائیگی جسکی قیمت پہلے داخل ہو جائیگی وہ پہلے چھپے گی اور جس کی قیمت پیچھے وہ پیچھے۔ نمبر ۲ کی قیمت داخل ہونی شروع ہو گئی ہے۔

المش
ابو سعید محمد اقبال لدین ملی کو چہ چیلان مکان نواب جہ شرف لدین خان نصاحب



